O

درد میں بھی ہنستا رہتا تھا بہتر تھا
جب تک آنسو پی لیتا تھا بہتر تھا

جوشِ جنوں سے پہلے سانسیں آساں تھیں
زخمی ہو کر گر جاتا تھا بہتر تھا

جیتے جی مرنے لگ جاتا ہوں میں اب
مرتے مرتے جی اٹھتا تھا بہتر تھا

https://emad-ahmad.com/

تنہائی اور سناٹے میں خوش تھا میں
دل کی باتیں سن پاتا تھا بہتر تھا

اب بھی تو بیٹھے ہیں بازی ہار کے لوگ
کر لیتے جو ہو سکتا تھا بہتر تھا

سانسوں کا آزار بدن پر حاوی تھا
قلب مگر جاری رہتا تھا بہتر تھا

ٹھنڈی سانسیں آج بری لگتی ہیں عماد
آہ سے سینہ جل اٹھتا تھا بہتر تھا

https://emad-ahmad.com/